© rasailojaraid.com

سرورق پر غالب کی ایک رنگین تصویر ہے۔ جس کی اصل نواب حبیب الرحمن شروانی کے کتبخانہ میں محفوظ ہے۔

رسالے کی ضخامت ۵۵۰ صفحے ہیں۔ اور قیمت آٹھ روپے

صحیفہ غالب نمبر : حصہ اول اور حصہ دوم۔

مجلس ترقی ادب نے غالب کی صد سالہ برسی پر اپنے رسالے کے یہ دو غالب نمبر نکالے ہیں۔ اور مزید دو نمبروں کا اس کی طرف سے اشتہار دیا گیا ہے جو جولائی اور اکتوبر میں شائع ہوں گے۔

حصہ اول میں ۲۶ مقالات ہیں جو پاکستان و ہندوستان کے مشہور اہل قلم کے ہیں۔ ان مقالات میں جو اکثر خاصے طویل ہیں، غالب کی ادبی خصوصیات اور اس کی زندگی کے بعض پہلوؤں پر خوب داد تحقیق دی گئی ہے۔ ڈاکٹر محمد شمس الدین صدیقی کا مقالہ "غالب کا زمانہ (۱۷۹۷ء تا ۱۸۶۹ء)" بڑا پُر از معلومات ہے۔ غالب کے ساتھ اُن کے زمانے کے اخبارات نے کیا سلوک کیا، اور وہ ان کا کس طرح ذکر کرتے تھے، ڈاکٹر عبد السلام خورشید نے اپنے مضمون "غالب اور اُن کا ہم عصر صحافت" میں یہ دلچسپ معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ مختصات نثر غالب، غالب اور ذال معجم، مرزا غالب کا اسلوب نگارش (پنج آہنگ میں) قاطع القاطع، کلام غالب میں تمثال شعری کا مقام اور ایسے ہی کئی اور مقالات خالص ادبی نوعیت کے ہیں، اور ان پر خوب محنت کی گئی ہے۔ ایک مقالہ ڈاکٹر غلام حسین ذو الفقار کا "محاسن خطوط غالب" پر ہے۔ اسے پڑھ کر غالب کی جیتی جاگتی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔

صحیفہ کے غالب نمبر حصہ دوم میں دس مقالات ہیں۔ پہلا مقالہ ہے ابن فرید کا "غالب کی شاعری میں تسکین ضمیر"۔ یہ واقعی ایک انوکھا موضوع ہے اور مقالہ نگار نے غالب کی باطنی زندگی کے اس پہلو کا بڑا اچھا تجزیہ کیا ہے۔ موصوف کے نزدیک غالب پر "میں چھائی ہوئی ہے اور اُن کے الفاظ میں "بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ غالب اگر اپنی عملی زندگی میں اعتراف ذات کی طرف اس قدر متوجہ نہ ہوتے تو اُن کے اشعار میں شاید اتنی گل کاریاں نہ ہوتیں اور وہ اپنے دور کے قد آور شاعروں میں زندہ و جولاں کلام کے ساتھ نمایاں نہ ہو سکتے"۔

ان کے علاوہ زیر نظر شمارہ کے دوسرے مقالات بھی قابل مطالعہ ہیں اور تحقیق سے

© rasailojaraid.com